بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِيۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
*Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat*
**دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت**
**Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)**
**Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in**

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 25 دسمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ أَمَّا بَعۡدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے واقعہ کے بارے میں ایک بہت اہم بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ چونکہ تم لوگ بھی صحابہ کے مشابہ ہو اس لئے میں چاہتا ہوں کہ تاریخ سے بیان کروں کہ کس طرح مسلمان تباہ ہوئے اور کون سے اسباب ان کی ہلاکت کا باعث بنے۔ پس تم ہوشیار ہو جاؤ اور جو لوگ تم میں نئے آئیں ان کے لئے تعلیم کا بندوبست کرو۔ حضرت عثمانؓ کے وقت جو فتنہ اٹھا تھا وہ صحابہ سے نہیں اٹھا تھا، جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ صحابہ نے اٹھایا تھا ان کو دھوکہ لگا ہے۔ اس فتنہ کے بانی صحابہ نہیں تھے بلکہ وہی لوگ تھے جو بعد میں آئے اور جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت نصیب نہ ہوئی اور آپ کے پاس نہ بیٹھے۔ پس میں آپ لوگوں کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں اور فتنہ سے بچنے کا یہ طریق بتاتا ہوں (اس وقت آپؓ قادیان میں تھے) کہ کثرت سے قادیان آؤ اور بار بار آؤ تا کہ تمہارے ایمان تازہ رہیں اور تمہاری خشیت اللہ بڑھتی رہے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم۔ٹی۔اے کی سہولت مہیا فرمائی ہے۔ اس لئے تربیت کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ علاوہ اس کے کہ خود بھی مطالعہ کریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا، ایم۔ٹی۔اے کے ساتھ بھی تعلق رکھیں اور خاص طور پر جمعہ کے خطبات ضرور سنا کریں تا کہ خلافت سے تعلق قائم رہے اور بہتر ہوتا رہے اور بڑھتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا جنگ جمل حضرت علیؓ اور عائشہؓ کے درمیان 36 ہجری میں ہوئی تھی۔ حضرت عائشہؓ کے ساتھ حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ بھی تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اس بارے میں فرماتے ہیں کہ اس جنگ کے

شروع میں ہی حضرت زبیرؓ، حضرت علیؓ کی زبان سے رسول کریم ﷺ کی ایک پیشگوئی سن کر علیحدہ ہو گئے اور انہوں نے قسم کھائی کہ وہ حضرت علیؓ سے جنگ نہیں کریں گے اور اس بات کا اقرار کیا کہ اپنے اجتہاد میں انہوں نے غلطی کی۔ دوسری طرف حضرت طلحہؓ نے بھی اپنی وفات سے پہلے حضرت علیؓ کی بیعت کا اقرار کر لیا۔ غرض باقی صحابہ کے اختلاف کا تو جنگ جمل کے وقت ہی فیصلہ ہو گیا مگر حضرت معاویہؓ کا اختلاف باقی رہا یہاں تک کہ جنگ صفین ہوئی۔ جنگ جمل کی اس لڑائی میں صحابہ کا ہرگز کوئی دخل نہ تھا بلکہ یہ شرارت بھی قاتلان عثمان کی ہی تھی۔ جنگ جمل کے اختتام پر حضرت علیؓ نے حضرت عائشہؓ کے لئے تمام سواری اور زادراہ تیار کیا اور حضرت عائشہؓ کو چھوڑنے کے لئے خود تشریف لائے اور حضرت عائشہؓ کے ہمراہ جو لوگ جانا چاہتے تھے ان کو روانہ کیا۔ جس دن حضرت عائشہؓ نے روانہ ہونا تھا حضرت علیؓ حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لائے اور آپ کے لئے کھڑے ہوئے اور تمام لوگوں کی موجودگی میں حضرت عائشہؓ لوگوں کے سامنے نکلیں اور کہا کہ اے میرے بیٹو ہم نے تکلیف پہنچا کر اور زیادتی کر کے ایک دوسرے کو ناراض کر دیا۔ آئندہ ہمارے ان اختلافات کے باعث کوئی شخص بھی ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرے اور خدا کی قسم میرے اور حضرت علی کے درمیان شروع سے کبھی کوئی اختلاف نہ تھا سوائے اس کے جو مرد اور اس کے سسرالی رشتہ داروں کے درمیان عام طور پر بات ہوا کرتی ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اے لوگو حضرت عائشہؓ نے اچھی اور سچی بات کہی ہے۔ حضرت عائشہؓ دنیا و آخرت میں تمہارے نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں۔ حضرت علیؓ حضرت عائشہؓ کو چھوڑنے کے لئے کئی میل ساتھ تشریف لے گئے اور حضرت علیؓ نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہؓ کے ہمراہ جائیں اور ایک دن کے بعد واپس آجائیں۔

حضور انور نے فرمایا: جنگ صفین حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے درمیان 37 ہجری کو ہوئی تھی۔ حضرت علیؓ کوفہ سے فوج لے کر چلے اور جب صفین پہنچے تو دیکھا کہ شامی لشکر امیر معاویہ کی سرکردگی میں پہلے سے پڑاؤ ڈالے ہوئے تھا اور ان کی ایک جماعت دریائے فرات کے گھاٹ پر قابض تھی حضرت علی نے یقین دلایا کہ ہم لڑنے نہیں آئے بلکہ امیر معاویہ سے تصفیہ کرنے آئے ہیں تاہم امیر معاویہ تصفیہ پر رضامند نہ ہوئے۔ جنگ کا آغاز صفر 37 ہجری میں شروع ہوا۔ جب لڑائی کچھ مدت تک بغیر حتمی فیصلہ کے ہوتی رہی تو امیر معاویہ کی ہمت پست ہوگئی اس خطرناک حالت میں حضرت عمرو بن عاصؓ نے انہیں مشورہ دیا کہ قرآن مجید کے نسخے نیزوں کے سروں پر بندھوائیں اور کہیں کہ اس کتاب کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ حضرت علیؓ کی فوج کی اکثریت نے امیر معاویہ کی تجویز مان

لی کہ دونوں فریق ایک حَکم کا انتخاب کریں اور یہ دونوں حَکم مل کر قرآن مجید کے ارشاد کے مطابق کسی فیصلہ پر پہنچ جائیں۔ کتب تاریخ میں اس واقعہ کو تحکیم کہا جاتا ہے۔ بہرحال شامیوں نے حضرت عمرو بن عاص ؓ کا انتخاب کیا اور حضرت علیؓ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری ؓ کو نامزد کیا اور اقرار نامہ پر دستخط کے بعد فوجیں منتشر ہوگئیں۔ حضرت مصلح موعودؓ اس واقعہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ

یہ تحکیم دراصل قتلِ عثمان کے واقعہ میں تھی اور شرط یہ تھی کہ قرآن کریم کے مطابق فیصلہ ہوگا۔ مگر عمرو بن العاص اور ابوموسیٰ اشعری دونوں نے مشورہ کر کے یہ فیصلہ کیا کہ بہتر ہوگا کہ پہلے ہم دونوں یعنی حضرت علی اور حضرت معاویہ کو ان کی امارت سے معزول کر دیں۔ بہرحال ان دونوں نے اس فیصلہ کا اعلان کرنے کیلئے ایک جلسہ عام منعقد کیا اور حضرت عمرو بن العاص نے حضرت ابوموسیٰ اشعری سے کہا کہ پہلے آپ اپنے فیصلہ کا اعلان کر دیں بعد میں مَیں اعلان کردوں گا۔ حضرت ابوموسیٰ نے اعلان کر دیا کہ وہ حضرت علی کو خلافت سے معزول کرتے ہیں اس کے بعد حضرت عمرو بن العاص کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ابوموسیٰ نے حضرت علی کو معزول کر دیا ہے اور میں بھی ان کی اس بات سے متفق ہوں اور حضرت علی کو خلافت سے معزول کرتا ہوں لیکن معاویہ کو میں معزول نہیں کرتا بلکہ عہدہ امارت پر انہیں بحال رکھتا ہوں۔ حضرت علی نے اس فیصلہ کو ماننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ نہ حَکم اس غرض کیلئے مقرر تھے اور نہ ان کا یہ فیصلہ کسی قرآنی حکم پر ہے۔ میں اسے کسی صورت میں بھی منظور نہیں کروں گا۔ حضرت علی کے وہ منافق طبع ساتھی جنہوں نے حَکم مقرر کرنے پر زور دیا تھا انہوں نے حضرت علی کے اس عذر کو تسلیم نہ کیا اور بیعت سے علیحدہ ہو گئے اور خوارج کہلائے اور انہوں نے یہ مذہب نکالا کہ واجب الِا طاعت خلیفہ کوئی نہیں۔ کثرتِ مسلمین کے فیصلہ کے مطابق عمل ہوا کرے گا کیونکہ کسی ایک شخص کو امیر واجب الاطاعت ماننا لاحکم اِلا للہ کے خلاف ہے۔

حضور انور نے فرمایا جنگ نہروان 38 ہجری میں ہوئی تھی جس میں حضرت علیؓ اور خوارج کے درمیان جنگ لڑی گئی تھی۔ جنگ صفین میں تحکیم کے معاملے میں حضرت علیؓ سے ان کے لشکر کے ایک گروہ نے اختلاف کیا اور بغاوت کرتے ہوئے علیحدہ ہوکر خوارج کہلایا۔ ان خوارج نے حضرت علی سے توبہ کرنے اور خلافت سے معزولی کا مطالبہ کیا تو آپ نے صاف انکار کر دیا۔ حضرت علی، امیر معاویہ کے خلاف دوبارہ شام کی طرف پیش قدمی کی تیاری میں مصروف تھے کہ خوارج نے فسادی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ ان حالات میں حضرت علیؓ تقریباً پینسٹھ ہزار کا لشکر لے کر خوارج کے مقابلہ کے لئے نکلے۔ جب آپ نہروان مقام پر پہنچے تو خوارج کو صلح کی دعوت دی۔ اسپر خوارج جن

کی تعداد چار ہزار تھی ان میں سے ایک سو حضرت علیؓ کے ساتھ شامل ہو گئے اور ایک بڑی تعداد کوفہ کو لوٹ گئی۔ صرف ایک ہزار آٹھ سو افراد عبداللہ بن وہب خارجی کی سرکردگی میں آگے بڑھے اور حضرت علیؓ کے پینسٹھ ہزار کے لشکر سے جنگ ہوئی جس میں تمام خوارج مارے گئے۔ حضرت علیؓ کے لشکر میں سے سات آدمی شہید ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: بہر حال یہ ذکر ابھی چل رہا ہے آئندہ بھی چلے گا انشاء اللہ۔ آج بھی میں پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لئے دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ الجزائر کی تو ایک خوش کن خبر ہے کہ گذشتہ دنوں دو تین دنوں میں دو مختلف عدالتوں نے جھوٹے الزام میں ملوث بہت سارے احمدیوں کو بری کیا ہے۔ پاکستان کے بعض افسران اور منصف جو انصاف سے دور ہٹ رہے ہیں اور اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی توفیق دے کہ اپنے دلوں کے بغض اور کینے کو نکال کر معاملے کو دیکھنے والے ہوں۔ جن لوگوں کی اصلاح اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقدر نہیں اللہ تعالیٰ ان کی پکڑ کے سامان جلد فرمائے اور احمدیوں کے لئے پاکستان میں بھی امن و سکون کے سامان پیدا فرمائے۔ پاکستانی احمدی خاص طور پر نوافل اور دعاؤں پر زور دیں۔ ان دعاؤں میں رب کل شیء خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی۔ بھی پڑھیں۔ اللھم انا نجعلك فی نحورھم ونعوذبك من شرورھم۔ بھی بہت پڑھیں۔ استغفار کی طرف بھی توجہ دیں۔ درود کی طرف بھی توجہ دیں۔ آجکل بہت اس کی ضرورت ہے۔ نوافل بھی ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بھی دے اور جلد وہاں کے حالات بھی درست فرمائے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے مکرمہ ہندہ عباس صاحبہ، مکرم رضوان سید نعیمی صاحب، مکرم ملک علی محمد صاحب، مکرم احسان احمد صاحب اور مکرم ریاض الدین شمس صاحب کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

**Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 18th- DECEMBER - 2020**

## BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ......................................................................................

......................................................................................

......................................................................................

......................................................................................

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB